مطبوعات

قرآن و حدیث کا ادبی رُخ | از جناب محمد محسن ٹونکی - ناشر: پبلک لائبریری ایسوسی ایشن، سی ۸/ ۱۵۹، ملیر کالونی، کراچی ۱۹ - جناب لطیف شکور ایڈووکیٹ کی طرف سے مفت تقسیم کرائی گئی - ملنے کا پتہ: ۱۵۵ استی بلڈنگ پہلی منزل حسرت موہانی روڈ آف آئی آئی چندریگر روڈ - کراچی -

قرآن (بعد ازاں حدیث) کی ادبی قدر و قیمت پر اُردو زبان میں بہت کم کلام کیا گیا - پہلی بار محمد محسن ٹونکی صاحب کی یہ کتاب سامنے آئی ہے اور بڑا دلآویز سامانِ مطالعہ ساتھ لائی ہے - روشن حقیقت ہے کہ قرآن ایک کلامِ دلنشیں ہے - وہ سارا ایک ادبی شاہکار (بلکہ معجزہ) ہے - پھر اس کی خاص خاص عبارتیں زلزلہ افگن بھی ہیں اور کہیں گہربار و گلبار بھی - قرآن اپنے پڑھنے والے کو پہلے ہلکے انداز سے متاثر کرتا ہے پھر اُسے جھنجھوڑ دیتا ہے - ظاہر ہے کہ قرآن کا معیارِ ادب و بلاغت کتنا بلند ہوگا - محمد محسن صاحب نے تعارف الکنایات، قرآن کریم اور بلاغت، استعارۂ تمثیلیہ، استعارات بالکنایہ، ایجازِ حذف اور مجازِ مرسل وغیرہ موضوعات کے تحت قرآنی کلام کے نمونے توضیحات کے ساتھ پیش کیے ہیں - خاص طور پر "پانی" سے متعلق قرآنی بیان کی مختلف مثالوں کو تفصیل سے لیا ہے - اسی طرح سورۂ فیل اور سورۂ لہب کی ادبی خوبیوں پر جامع گفتگو فرمائی ہے - ساتھ ساتھ اور بالخصوص آخر میں احادیثِ پاک کے حُسنِ ادبیت کو بھی نمایاں کیا ہے - ضمناً ہر بحث میں کتنی ہی عام یا سائنسی معلومات جمع کر کے مؤلف نے کتاب کو زیادہ قابلِ قدر بنا دیا ہے - مؤلف عربی ادب کے صنائع و بدائع کا شعور رکھتے ہیں -

میری رائے یہ ہے کہ اسی اچھے و قیع کام کی صورت میں جو قدم آغاز اٹھایا گیا ہے، کچھ لوگوں کو اس سے آگے مزید کام کرنا چاہیے -

---